یوحنا
باب 8

سبق 8

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

زنا میں پکڑی گئی عورت

یسوع دنیا کے نور

تم وہاں نہیں آسکتے جہاں میں جاتا ہوں

آزادلوگ اور غلام

یسوع اور ابرہام

زنا میں پکڑی گئی عورت

مقصد نمبرا گناہ کی معافی سے متعلق یسوع کے نقطۂ نظر کی وضاحت کرنا۔

یوحنا۸:۱۔۱۱پڑھیں۔

یسوع نے ایک بڑا اچھا اصول دیا کہ کب دوسروں پر تنقید کرنا اور الزام لگانا چاہیے:

''جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اُسکو پتھر مارے''۔(یوحنا۸:۷)

ممکن ہے یسوع ان لوگوں کے گناہ لکھ رہے تھے جو مجرم تھے۔ وہ شرمندہ ہوئے اور چلے گئے۔

وہاں موجود لوگوں میں سے صرف یسوع تھے جنھوں نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا۔ انہوں نے اس عورت پر الزام نہ لگایا۔ یسوع نے اسکی جان بچائی اور اسکے گناہ معاف فرمائے۔ انہوں نے اس سے کہا کہ جا اور پھر گناہ نہ کرنا۔ جب یسوع ہمیں معاف فرماتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم گناہ نہ کریں۔

مشق

1 یوحنا ۸: ۷ زبانی یاد کریں۔ جب کبھی آپکا دل کرے کہ کسی پر تنقید کریں تو اپنے آپ کو یہ آیت سنائیں۔

2 دعا کریں کہ جو لوگ خدا سے معافی کی درخواست کرتے ہیں وہ گناہ نہ کریں۔

یسوع دنیا کے نور

مقصد نمبر۲ وضاحت کرنا کہ دنیا کے نور سے یسوع کی کیا مراد ہے۔

یوحنا ۸: ۱۲۔۲۰ پڑھیں۔

یسوع نے لوگوں سے کہا کہ وہ دنیا کا نور ہیں۔ بائبل مقدس اکثر گناہ کی باتوں کو تاریکی سے تشبیہ دیتی ہے۔ یسوع ایک تابناک روشنی کی مانند ہیں جو ہم پر ہمارے گناہ ظاہر کرتے ہیں اور ہمیں آسمان کی راہ دکھاتے ہیں۔ ہم اس وقت تک آسمان پر نہیں جا سکتے جب تک ہمارے گناہ معاف نہ ہوں۔ آیت ۲۴ کہتی ہے جو لوگ یسوع پر ایمان نہیں لاتے وہ اپنے گناہوں میں مریں گے۔

مشق

3 یوحنا کے انجیلی بیان کا تعارف دوبارہ کھولیں اور یوحنا ۱: ۱۔۹ پڑھیں۔

4 یسوع نے اپنے آپ کو دنیا کا نور کیوں کہا؟

الف: کیونکہ وہ سچی روشنی ہے جو ہمارے گناہ ظاہر کرتی اور ہمیں آسمان کی راہ دکھاتی ہے۔
ب: کیونکہ وہ ہمیشہ رات کی بجائے دن کو تعلیم دیتے تھے۔
ج: کیونکہ انہوں نے ہر شخص کو ایک چراغ دیا کہ رات کے وقت کام آئے۔

تم وہاں نہیں آسکتے جہاں میں جاتا ہوں

مقصد نمبر۳ یسوع کے اس بیان کی وضاحت کرنا کہ ''جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے''۔

یوحنا۸:۲۱۔۳۰ پڑھیں۔

دوبارہ یسوع نے اپنی موت کو ان الفاظ میں بیان کیا کہ وہ ایسی جگہ جاتے ہیں جہاں وہ انکے پیچھے نہیں آسکتے۔ وہ آسمان سے آئے تھے اور واپس آسمان پر جارہے تھے۔ لیکن اس سے پہلے لازمی تھا کہ ابن آدم صلیب پر دنیا کے گناہوں کے لئے موئے۔ کیا آپکو یاد ہے کہ یسوع نے ۳ باب میں اسکے متعلق نیکدیمس سے کیا باتیں کی تھیں؟

جب موسیٰ نے خدا سے اسکا نام پوچھا تو اس نے اپنا نام ''میں جو ہوں سو ہوں'' بتایا۔ یسوع کی موت اور مردوں میں سے جی اٹھنا ہمیں اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ وہ منجی ہیں۔

مشق

5 تین تین دفعہ یہ آیات ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹ پڑھیں۔

6 یسوع نے کس سے کہا کہ جس طرح موسیٰ نے بیابان میں پیتل کے سانپ کو بلی پر لٹکایا اسی طرح ابن آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائیگا۔

....

7 یوحنا ۳: ۱۴۔ ۲۱ دوبارہ پڑھیں۔

آزاد لوگ اور غلام

مقصد نمبر ۴ وضاحت کرنا کہ غلامی اور آزادی سے یسوع کی کیا مراد ہے۔

یوحنا ۸: ۳۱۔ ۴۷ پڑھیں۔

یسوع نے فرمایا کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ گناہ کا غلام ہے۔ گنہگار شخص اگر چاہے تو بھی گناہ کرنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ کئی لوگ اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ انہیں معلوم نہیں کیوں وہ ایسے کام کرتے ہیں لیکن وہ ان سے باز نہیں رہ سکتے۔ غلام کا ہمیشہ کوئی مالک ہوتا ہے اور گنہگار ابلیس کا غلام ہے۔ لیکن اگر ہم یسوع کی تعلیمات پر عمل کریں تو وہ ہمیں گناہ اور ابلیس سے آزاد کرتے ہیں۔

''اگرتم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمکو آزاد کریگی۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے''۔(یوحنا۸:۳۱، ۳۲، ۳۶)

مشق

8 یوحنا۸:۳۱، ۳۲اور۳۶زبانی یاد کریں۔

9 اپنے ایسے دوستوں کے لئے جو گناہ کے غلام ہیں دعا کریں کہ وہ یسوع میں آزادی حاصل کریں۔

یسوع اور ابرہام

مقصد نمبر ۵ یسوع کے ان الفاظ کی اہمیت بیان کرنا کہ ''پیشتر اس سے کہ ابرہام پیدا ہوا میں ہوں''۔

یوحنا ۸: ۴۸۔۵۹ پڑھیں۔

بعض لوگ جنہوں نے یسوع کو یہ باتیں کہتے سنا انہوں نے ٹھوکر کھائی۔ انہوں نے کہا کہ وہ کبھی غلام نہیں رہے۔ وہ ابرہام کی نسل سے تھے اور آزاد پیدا ہوئے تھے۔ ہم یہ سوچنا پسند نہیں کرتے کہ ہم ابلیس کے غلام ہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے جب تک یسوع ہمیں آزاد نہ کرے۔

جب یہودی دوبارہ ابرہام کے بارے میں بات کرتے ہیں تو یسوع ان سے کہتے ہیں کہ ابرہام یسوع کا دن دیکھنے کیلئے خوش تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 'پیشتر اس سے کہ ابرہام پیدا ہوا میں ہوں'' یہ جملہ زمانہ حال میں ہے اور یسوع نے وہی الفاظ استعمال کئے جو خدا نے خروج ۳: ۱۴ میں استعمال کئے۔

''خدا نے موسیٰ سے کہا میں جو ہوں سو میں ہوں۔ سو تو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ میں جو ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے''۔ (خروج ۳: ۱۴)

اس بات نے بعض رہنماؤں کو اس قدر غضبناک کیا کہ انہوں نے یسوع کو سنگسار کرنے کی کوشش کی۔ لیکن یسوع حفاظت سے ہیکل سے باہر نکل گئے کیونکہ یہ خداوند کا وقت نہیں تھا کہ وہ مریں۔ یہ سچ ہے کہ وہ ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان دینے کی خاطر آئے لیکن اس وقت سے پہلے نہیں جو خدا نے مقرر کیا تھا۔

مشق

10 یسوع نے اپنے اور ابرہام کے بارے میں کیا کہا؟

الف: ''ابرہام بھی میرا باپ تھا''۔

ب: ''میں نے کبھی ابرہام کو نہیں دیکھا''۔

ج: ''پیشتر اس سے کہ ابرہام پیدا ہوا میں ہوں''۔

سوالات کے جوابات

4 الف: کیونکہ وہ سچی روشنی ہے جو ہمارے گناہ ظاہر کرتی اور ہمیں آسمان کی راہ دکھاتی ہے۔

10 ج: ''پیشتر اس سے کہ ابرہام پیدا ہوا میں ہوں''۔

6 نیکدیمس۔